

## سوال

منگیتر سے جماع اور اس کے ہاتھ سے مشت زنی کرنا

## جواب

بھٹہ

بسم اللہ تعالیٰ کی تعریف اور شکر ادا کرتے ہیں جس نے آپ کے دوست کو دین اسلام کی ہدایت نصیب فرمائی ہے ہم اللہ تعالیٰ سے اس کے لیے موت تک دین اسلام پر ثابت قدمی کی دعا کرتے ہیں۔

وہ اپنی زندگی کی سب سے اہم کامیابی حاصل کرنے کا توفیق حاصل کر چکا ہے جو اس کی زندگی کے لیے سب سے اچھی اور بڑی کامیابی ہے کہ کفر و شرک کے اندھیروں سے نکل کر نور اسلام اور ہدایت اور اللہ وحدہ لا شریک کی عبادت طرف آیا ہے۔

اور اب جو غلط اور بری قسم کی عادات باقی رہ گئی ہیں اس کے لیے ان کا بھوننا تو ان شاء اللہ بہت ہی آسان اور سہل ہو گا جب وہ اس میں اللہ تعالیٰ سے مدد و تعاون کا طلبگار ہو، کیونکہ جس نے وہ اپنا وہ دین چھوڑ دیا جس پر اس کی پرورش ہوئی اور اسی میں جوان ہوا اور پھر دین صحیح میں داخل ہوا۔

اس کے لیے ان عادات کو جو اس نے جاہلیت کے دور میں اپنا رکھا تھا بھوننا بھی آسان ہو گا۔ اس لیے کہ مشت زنی اور یہ گندی عادت خاں کے لیے بہت ہی مضرا اور نقصان دہ ہے آپ اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (329) دیکھیں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔

اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس گندی اور بری عادت کو ترک کر دے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت پر عمل کرے جو کہ مندرجہ ذیل فرمان نبوی ہے :

(اے نوجوانوں کی جماعت تمہیں سے جو بھی طاقت رکھتا ہے وہ شادی کرے، کیونکہ ایسا کرنا اس کی آنکھوں کو نیچا کر دے گا اور شرمگاہ کے لیے بھی بہتر ہے، اور جو طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے اس لیے کہ یہ اس کے ڈھال ہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (5065) صحیح مسلم حدیث نمبر (1400)

اور ہاں اس کا یہ سوال کہ منگیتر کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کرنا۔ اگر تو منگیتر سے مراد وہ عورت ہے جس سے شرعی عقد نکاح ہو چکا ہے اور صرف رضعتی باقی ہے تو اس عورت سے اس کے جنسی تعلقات صحیح اور جائز و حلال ہیں۔

اور اگر منگیتر سے مراد یہ ہے کہ ابھی صرف منگنی ہی ہوئی ہے اور عقد نکاح نہیں ہوا تو اس سے جنسی تعلقات حرام ہیں، اور ایسا کرنا قبیح قسم کا زنا اور برے افعال میں سے ہے، جس سے وہ دونوں اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے غضب ناراضگی اور عذاب کا سبب بنا رہے ہیں۔

اور یہ گناہ کہ بانی مجریوں کی وجہ سے وہ شادی نہیں کر سکا یہ اس کے لیے اپنی منگیتر سے اگر اس نے عقد نکاح نہیں تو اس قسم کے افعال کی ارتکاب کی اجازت نہیں دیتا، اسے یہ علم ہونا چاہیے کہ منگیتر اس کے لیے ابھی تک اجنبی ہے، وہ بھی دوسری اجنبی عورتوں کی طرح ہے، اس لیے اس سے خلوت کر

اور نہ ہی اس کے جائز ہے کہ وہ اپنی منگیتر کے ہاتھ سے مشت زنی کروائے، اور اس کا ہوس لینا بھی حرام ہے، اور اسی طرح اس سے بات چیت کرنی بھی جائز نہیں ہاں پردہ کے اندر رہتے ہوئے خلوت کیے بغیر اور شہوت کے بغیر اگر کوئی ضرورت ہو تو حرم کی موجودگی میں بات چیت ہوسکتی ہے، آپ مزید تفصیل

اس جیسی حالت میں تو اس کے لیے علیٰ ہی ہے کہ وہ اس سے عقد نکاح کر لے، اس لیے کہ جو بھی کسی عورت سے نکاح کر لیتا ہے اس کے لیے ہر چیز حلال ہوجاتی ہے، کیونکہ نکاح سے وہ اس کی بیوی بن جائے گی چاہے رضعتی کی تقریب نہ ہی ہوئی ہو آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (13886)

اگر وہ طاقت نہیں رکھتا تو پھر اسے صبر کرنا چاہیے اور روزے رکھے جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔

جیسا کہ مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی کے ہاتھ سے انزال کروا سکتا ہے آپ اس کے لیے سوال نمبر (826) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔

واللہ اعلم

اسلام سوال و جواب

23432